ا لوگو ! تم میں س بعض (دوسروں کو نماز س) متنفر کرن والا ہیں دیکھو جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائ تو و ہلکی پڑھائ، کیوں ک ان میں بیمار، کمزور اور حاجت مند لوگ ہوت ہیں

ابو مسعود انصاری رضی اللہ عن س روایت ہ، و بیان کرت ہیں ک ایک آدمی ن (آکر) کہا ک ا اللہ ک رسول! ہوسکتا ہ ک میں نماز (جماعت ک ساتھ) ن پاسکوں کیوں ک فلاں شخص ہمیں (بہت) طویل نماز پڑھایا کرتا ہ، (ابو مسعود کہت ہیں ک) اس دن س زیاد میں ن کبھی نبی ﷺ کو وعظ و نصیحت ک دوران اتنا غضب ناک نہیں دیکھا آپ ﷺ ن فرمایا: ا لوگو ! تم میں س بعض (دوسروں کو نماز س) متنفر کرن والا ہیں دیکھو جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائ تو و ہلکی پڑھائ، کیوں ک ان میں بیمار، کمزور اور حاجت مند لوگ ہوت ہیں

[صحیح] [اس امام بخاری ن روایت کیا ہ]

ایک آدمی ن نبی ﷺ س شکایت کی ک و امام ک لمبی نماز پڑھان کی وج س کبھی کبھار جماعت ک ساتھ نماز ادا کرن س پیچھ ر جات ہیں، تو نبی ﷺ شدید غصہ ہوئ اور لوگوں کو نصیحت کی اور خبر دی ک ان میں س بعض لوگ نماز س لوگوں کو نفرت دلان والا ہیں، اور امام کو حکم دیا ک و ہلکی نماز پڑھائ تاک مقتدیوں کو آسانی اور سہولت ہو اور جب و نماز س فارغ ہوں تو ان کی چاہت نماز ک لیے ابھی باقی ہو اور اس لیے ک مقتدیوں میں بہت س لوگ کمزوری یا بیماری یا کسی حاجت کی وج س لمبی نماز ادا کرن کی طاقت نہیں رکھت اگر نمازی اکیلا ہو تو جتنی لمبی چاہ ادا کرے کیوں ک اس س دوسر کو کوئی نقصان نہیں ہوگا

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/11295